

شرح ہنگامہ مستی ہے، زہے! موسم گل
 رہبرِ قطرہ بہ دریا ہے، خوشا! موجِ شراب
 ہوش اڑتے ہیں مرے، جلوۂ گل دیکھ، اسدا!
 پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا، موجِ شراب
 ہے اور بطخ نما صراحیاں حوض
 میں تیرتی رہتی ہیں جن افراد
 کے سامنے صراحی آجاتی ہے۔
 وہ اس سے ضرورت کے مطابق
 شراب اپنے اپنے پیالوں میں
 انڈیل لیتے ہیں اور صراحی کو آگے
 چلا دیتے ہیں۔ یہاں بطخ نما صراحی کی اسی گردش کا ذکر ہے۔

۲۔ لغات - تاک : انگور کی بیل، انگور

شرح : یہ نہ پوچھیے کہ چمن والوں میں انتہائی مستی کس وجہ سے پیدا ہو گئی
 حالت یہ ہے کہ ہوا انگور کی بیل کے سائے میں پہنچتی ہے تو شراب کی لہر بن
 جاتی ہے۔

سیاہ مستی اس لیے کہا کہ برسات میں درختوں کے پتے اتنے سبز ہو جاتے
 کہ ان کی سبزی میں ہلکی سی سیاہی آجاتی ہے۔ شاعر نے یہ کیفیت دیکھی، ساتھ ہی
 برسات کی ہواؤں میں ان کے جھومنے پر نظر پڑی۔ ادھر آسمان پر سیاہ گھٹائیں
 دکھائی دیں تو یہ احساس پیدا ہوا کہ باغ کے چھوٹے بڑے درختوں اور پودوں
 پر انتہائی مستی چھائی ہوئی ہے۔ اس مستی کا یہ اثر ہے کہ انگور سے شراب بننے
 اور لب تک پہنچنے کی حاجت نہیں، بلکہ ہوا انگور کی بیل کے نیچے پہنچتے ہی
 موجِ شراب بن جاتی ہے۔ جب حالت یہ ہو تو ہوا سے اربابِ چمن کی سیاہ مستی
 کا سبب پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟ یہ تو بالکل ظاہر ہے کہ ہوا انگور کی بیل
 کے نیچے سے گزرتی ہے اور موجِ شراب بن کر تمام درختوں اور پودوں کو مدہوش
 کر رہی ہے۔

۳۔ لغات - غرقۂ : شراب میں ڈوبا ہوا یعنی مدہوش۔